انفرادی مشق

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

UNICEF for every child

National Disaster Management Authority

انفرادی مشق

پاکستان اسکول سیفٹی

فریم ورک

اشاعت کی تاریخ: اکتوبر 2017

کاپی رائٹ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

ترتیب اور ڈیزآئین : اسکول آف لیڈرشپ

شائع کرنے والا ادارہ : نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی

حکومتِ پاکستان

پروڈکشن: جینڈر اینڈ چائلڈ سل

پرینٹ کرنے والا ادارہ: اسکول آف لیڈرشپ

کاپیاں دستیاب ہیں:

این ڈی ایم اے، وزیراعظم آفس، اسلام آباد

+92 51 9087849, 9087847

انفرادی مشق

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی

فہرست

باب		صفحہ
1	انفرادی مشق (IE)	5
2	اسکول سیفٹی پلان	8
3	تشخیص کی فہرس	31

1: انفرادی مشق (IE)

اظہر پبلک سکول

اظہر پبلک اسکول زاہد روڈ راجن پور (تحصیل روجھان) جنوبی پنجاب میں واقع ہے۔زاہد روڈ ایک چھوٹی سی سڑک ہے یہ انڈس ہائی وے سے تقریبا 4 کلومیٹر دور ہے۔روجھان کی آبادی 13,031نفوس پر مشتمل ہے اور سمندر کی سطح سے اوپر 70 میٹر بلند ہے۔

راجن پور ضلع دریائے سندھ کے دونوں اطراف پر واقع ہے، شمال مشرق وسطی مظفر گڑھ اور رحیم یار خان ہیں ،اور شمال میں ڈیرہ غازی خان ہے۔ جنوب میں سندھ دریا کے قریب جیکب آباد ہے جبکہ مغرب پر ضلع ڈیرہ بگٹی اور بلوچستان کا برخان ہے۔12,318 اسکوئر کلومیٹر کے علاقے میں،راجن پور کی آبادی کثافت 90افراد فی مربع ہے۔

سیلاب تقریبا ہر سال ضلع راجن پور پر اثر اندازہوتا ہے۔ بنیادی طور پر دو اہم عوامل کی وجہ سے: ایک پہاڑی تودوں اوردوسرا دریا میں سیلاب صرف گزشتہ سال (2015)، جون / جولائی میں مون سون کا موسم شروع ہوا جس میں طوفان کی بارشوں نے سلیمان ماؤنٹین رینج کے علاقوں پر بھاری فلیش سیلابوں کو جنم دیا۔

مون سون کے موسم کے دوران ارد گرد کے علاقوں میں تین نالوں یعنی گاندانالا، درra اور کوٹلی اکثر بھاری بارشوں کی وجہ سے زیادہ سیلاب پیدا کرتے ہیں

دریا کے قریب ہونے کے باعث جولائی / اگست کے دوران ضلع (کچی زون) کے مشرقی حصے میں دریا سے اکثر سیلاب کا بہاؤ ہوتا ہے ۔ یہ دریائی سیلاب تینوں اضلاع یعنی جمپر، راجن پور اور روجھان کے دریا کے بیلٹ کے ساتھ والے علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لیتاہے۔ ضلع کے مغربی حصے اکثر سیلابوں کی طرف سے متاثر ہوتے ہیں جو سلیمان پہاڑی سلسلے میں تیار ہوتی ہے۔ یہ دونوں خطرات دونوں علاقوں میں بھاری نقصان لاتے ہیں جو تقریبا 80 فیصد علاقے اور تقریبا 60 فیصد آبادی کا احاطہ کرتا ہے، گھروں، مویشیوں، زمینوں اور فصلوں اور دیگر عمارات کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

جب سیلاب سیلاب کی صورت میں، مقامی رہائشیوں کو دور دراز کے وقت دستیاب ہونے پر، دریا کے سیلاب کے برعکس محفوظ ہونے کے لئے صرف 90 منٹ یا اس سے کم ہے۔پولیس سٹیشن اسکول سے تقریبا پانچ کلومیٹر دور واقع ہے جہاں عام طور پر 15 پولیس اہلکار ایک ہی وقت میں تعینات ہیں۔ اسکول کی عمارت رہائشی علاقے سے گھری ہوئی ہے۔ اسکول کی تعمیر کے پیچھے ایک خالی پلاٹ موجود ہے، جہاں پر سیلاب کا پانی (تقریبا 800 میٹر فاصلے پر) اکثر و بیشتر جمع ہوجاتاہے۔

اظہر پبلک اسکول میں 6 کلاس روم، 1 کیفیٹیریا، 1 آڈیٹوریم / ہال، ایڈمنسٹریشن آفس، پرنسپل کا دفتر اور اساتذہ کے اسٹاف کے کمرے کے ساتھ ایک سنگل پرائمری اسکول، 1 ریسٹ روم اور 3 اسٹال قائم ہیں اساتذہ کے لئے عملے کا کمرہ اور ایک کے پرنسپل کے دفتر کے اندر واقع ایک اضافی کمرہ (سنگل اسٹال) ہے۔ اسکول میں کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے، لیکن ایک کھلا صحن ہے۔ وہاں کوئی لائبریری، کمپیوٹر لیبارٹری یا سائنس لیبارٹریز بھی نہیں ہے۔ اوسط ہر کلاس میں ہر طبقے کے تقریبا 30 بچے ہیں ایک بلیک بورڈ ہے۔ کلاس روم کے اندر کوئی پاور ساکٹ نہیں ہے۔

اظہر پبلک اسکول 2007 میں پروفیسر اظہر صدیق کی جانب سے تعمیر کردہ کم فیس کا نجی اسکول ہے جو ادارے کے پرنسپل بھی ہیں۔ اس وقت اسکول میں 12 اساتذہ (تمام مرد) کے ساتھ انتظامیہ میں 4 لوگ ملازم ہیں۔ اسکول میں معذور 4 بچے بھی موجود ہیں، اگرچہ عمارت میں معذوروں کی نقل و حرکت میں مدد کرنے کے لئے کوئی مخصوص اسٹرکچرل سہولت نہیں ہے۔ سکول کی عمارت سیمنٹ کی ہے لیکن گزشتہ چند برسوں میں سیلابوں نے بیرونی دیواروں کو خراب کر دیا ہے اور بحالی کی کوئی کوششیں نہیں کی گئی ہیں۔

گزشتہ سال، سیلاب کے موسم کے دوران اظہر پبلک اسکول کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ سیلاب میں بہنے والا سارا ملبہ (شاخیں، پتھر، مٹی اور درخت) سے پورا اسکول بھر گیا۔ جبکہ کلاس روم کے اندر بھی مٹی بھری ہوئی تھی۔ کرسیاں اور میزیں سمیت فرنیچر بھی مٹی میں ڈھک گئی تھیں۔ اس وقت اسکول کی عمارت ٹھیک تھی لیکن بعد میں یہ مخدوش ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ انتظامی دفتر میں سکول ریکارڈ بھی دیگر قابل قدر اسکول کے مواد کے

ساتھ پانی اور مٹی میں ڈوب گئی۔ایڈمن آفس میں ایک ٹیلیفون سیٹ ہے، لیکن اب خراب ہے۔ صرف خراب چیزوں میں سے کچھ بعد میں تبدیل کردیئے گئے، اور زیادہ تر فرنیچر اب بہت خراب شکل میں ہے۔

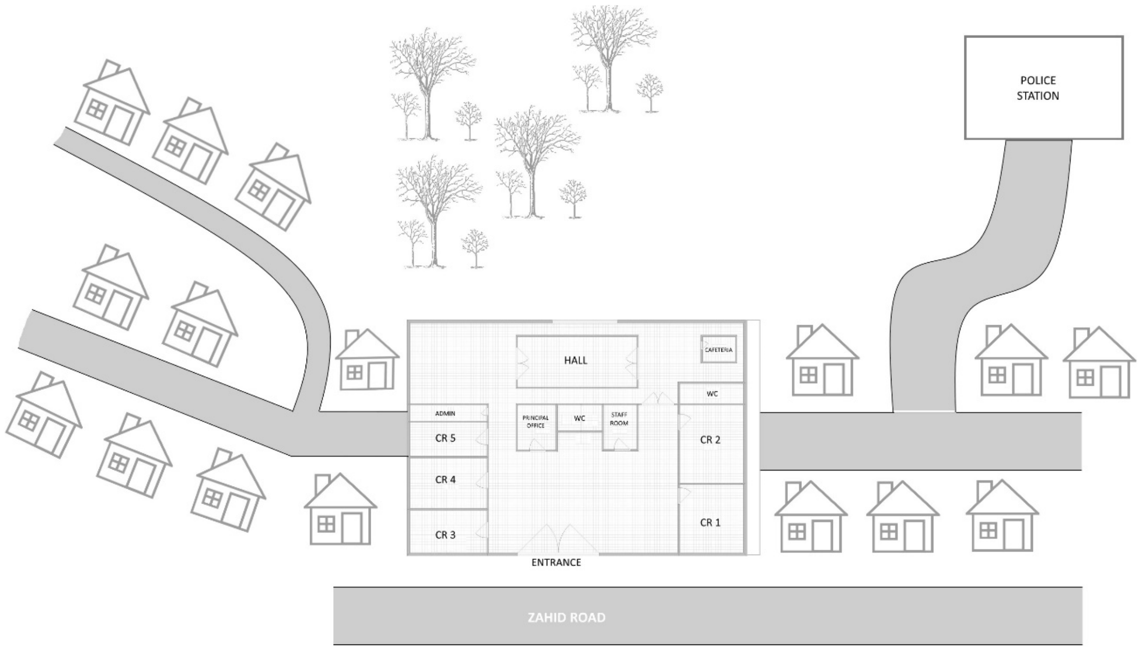

2014 میں قریبی شہر مظفر گڑھ میں ایک سکول کو بعض مجرموں نے یرغمال بنالیا تھا اس کے بعد سے ضلع انتظامیہ نے علاقے میں اسکول کی سیکورٹی سخت کی ۔ تاہم اظہر پبلک سکول کی بیرونی دیوار صرف 6 فٹ ہے جس میں کچھ جگہوں پر بھی خرابی بھی پیدا ہوگئی ہے۔ وہاں ایک ہی چوکیدار ہے وہ بھی غیر مسلح ہے اور اسکول کے سامنے دروازے کی طرف کھڑا رہتا ہے عمارت کے پیچھے کا دروازہ مستقل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

ضرورت:

آپ کو اسسٹنٹ اسکول سیکیورٹی افسر کے طور پر پروفیسراظہر صدیق نے اپوائنٹ کیا ہے جو خودبھی ا سکول کے سیکورٹی آفیسر ہیں۔ چونکہ آپ نے حال ہی میں سکول کی حفاظت پر این ڈی ایم اے کی تربیتی تربیت کی، آپ کواظہر پبلک اسکول کے لئے سکول سیفٹی پلان تیار کرنے کے لئے کہاگیا ہے۔ سکول سیفٹی پلان میں لازمی ہے:

1۔ اسکول کا تفصیلی پروفائل

2۔ کمرے میں ساختہ اور غیر ساختہ خطرہ کی تشخیص

3۔ اسکول کے سامان، آلات اور سہولیات کی صلاحیت کی فہرست

4۔ علاقے کی کمزوری کو نمایاں کریں

5۔ اسکول سیفٹی کمیٹی کی تفصیلی پروفائل ہے

6۔منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے شیڈول میں شامل آٹھ اقدامات

7۔اسکول کو لاحق ماضی اور حال کے تمام خطرات کا احاطہ کریں اور جو مستقبل میں بھی مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔

آپ بطوراسکول سیکورٹی آفیسر ایس ایس پی کے مطابق، تشخیص پرو فارما کی جانچ پڑتال کے ساتھ حفاظتی منصوبے کی ترقی اور اس کو تیار کرنے کے لئے مکمل طور پر ذمہ دار ہیں۔

2: اسکول سیفٹی پلان

مقصد:

اس تفصیلات کا مقصد اسکول سیفٹی پلان کو تحریر کرنے کیلئے فریم ورک فراہم کرنا ہے اور اس پلان کی تیاری میں درج ذیل پلان پر عملدرآمد کرنا چاہئے۔

اجزاء:

1. اسکول پروفائل
2. اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ
3. اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد
4. رسک اسمنٹ
5. ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری
6. اسکول سیفٹی کمیٹی
7. پلاننگ کے آٹھ اقدامات اور عملدرآمد کا شیڈول
8. اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء کے راستے اور محفوظ جگہیں
9. اسکول سیفٹی پلان کا جائزہ
10. دستخط اور تصدیقات

1- اسکول پروفائل:

» اس سیکشن میں آپ کے اسکول سے متعلق مطلوب تمام بنیادی حقائق کو شامل کیا گیا ہے ان میں سے بعض اسکول کے انتظامی پوائنٹ کی جانب سے آسانی سے دستیاب ہیں۔

» وہیل چیئرز جوکہ اس مقصد کیلئے نہیں دی جاتی ہے بلکہ ٹیسٹ کرنے کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے، اگر اس سلسلے میں مناسب ہو تو اس کی تفصیلات فراہم کریں اور ان ایریاز کی نشاندہی کریں جہاں پر اسکول کی تشخیص نہیں کی گئی۔

» اگر یہ ضروری ہو تو بہرے اور گونگے بچوں کیلئے دستیاب ایڈز کی تفصیلات فراہم کریں۔

» فنکشنل والدین ٹیچر کونسل جوکہ اسکول کمیونٹی کے طور پر جانا جاتا ہے جن کی غیر موثر ممبر شپ کو بطور فنکشن تصور نہیں کیاجاتا ہے۔

EMIS کوڈ:------------ پروفائل اپ ڈیٹ کی تاریخ:---------------

اسکول کا نام:--

پرنسپل کا نام:------------------------- ٹیلیفون نمبر:----------------------

گاؤں/ٹاؤن:------------------------- یونین کونسل: ---------------------

تحصیل--------------------------- ضلع:---------------------------

صوبہ:----------------------------

گاؤں/ٹاؤن کی آبادی-------------------- گھروں کی تعداد: -------------------

زمین کس کے نام پر رجسٹرڈ ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

قریبی پولیس اسٹیشن کا نام اور رابطہ کا نمبر:---

قریبی ملٹری چیک پوسٹ سے فاصلہ اور لوکیشن:---

رجسٹرڈ شدہ دستاویز کی کاپی دستیاب ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

اسکول بلڈنگ کی تعمیرات--------------- سال ---------------- میں کی گئی۔

اسکول کی سیفٹی کی ہدایت-------------- سال -------------- میں حاصل کی گئی۔

کلاس روم کی تعداد-----------

اسٹاف کی کل تعداد ---------- مرد ---------- عورت ----------

ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

نان ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسپیشل ضروریات اور معذور اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

طالب علموں کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

خصوصی ضروریات اور معذور طلباء کی تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسکول میں موجود معذور (ہر معذور طالب علم کی تعداد)

جسمانی طور پر معذور/ چلنے پھرنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

نابینا / دیکھنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

بہرہ پن/سننے سے معذور: ہاں ☐ (تعداد------)

پڑھنے میں مشکل/ذہنی معذوری: ہاں ☐ (تعداد------)

آگ بجھانے کا آلہ: ہاں ☐ (تعداد------) معائنہ کرنے کی آخری تاریخ: -------: ☐ نہیں

چلنے پھرنے سے معذور طالب علموں کیلئے وہیل چیئر: ☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کریں۔

سائنس لیبارٹریز: ☐ ہاں (تعداد------) ☐ نہیں

لائبریری: ☐ ہاں ☐ نہیں

کھیل کا میدان: ☐ ہاں ☐ نہیں

چار دیواری: ☐ ہاں ☐ نہیں

مقررہ پلاٹ: ☐ ہاں ☐ نہیں

فنکشنل والدین ٹیچرز کونسل: ☐ ہاں ☐ نہیں

2- اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ:

2.1 اردگرد کے علاقے:

اس سیکشن میں اسکول کے اردگرد کے علاقے کی تفصیل دی گئی ہے یعنی یہ دریا اور دیگر پانی کے ذخیرہ سے قریب ہے چاہے یہ ویلی ہو یا پہاڑی علاقوں میں ہو، چاہے یہ پہاڑوں کے اردگرد ہو یا مین روڈ سے قریب ہو، دیگر عمارتوں سے کتنا قریب ہے، اس کے علاوہ تعمیرات، استعمال، زرعی و دیگر امور جوکہ اس کے اردگرد واقع ہیں، اس سلسلے میں دریا کا لیول میٹرز میں اسکول کی تفصیلات کے ساتھ فراہم کرنا، متعلقہ لوکل گورنمنٹ آفس کو کہا جائے کہ معلومات فراہم کریں اگر ضروری ہو۔

2.2 نقشہ یا ایریل فوٹو:

اس سیکشن میں اسکول کے اردگرد اور قریبی ایریاز کا نقشہ اور ایریل فوٹوگراف موجود ہیں جوکہ اسکول کی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

3- اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد:

اس سیکشن میں آٹھ اقدامات کے باکس کو استعمال کرتے ہوئے ان مقاصد کو استعمال کیا گیا ہے:

» خطرات کی نشاندہی کرنا اور اسے منظم کرنا جوکہ اسکول کیلئے ظاہر ہے۔
» اسکول کمیونٹی میں ڈیزاسٹر رسک اور ڈیزاسٹر رسک میں کمی کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا۔
» تمام خطرات کی نشاندہی کیلئے تیاری اور پروگرام پر عملدرآمد کرنا۔
» اس بات کی وضاحت کرنا کہ اسکول کس طرح اسکول سیفٹی کے حوالے سے ان آٹھ اقدامات پر عملدرآمد کرے گا۔

اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھ اقدامات:

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔
2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔
3. اسکول کے رسک اسمنٹ کا انعقاد۔
4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔
6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک
8. DRR کیمونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

4- رسک اسمنٹ:

والدین ٹیچرز کاؤنسل بشمول پرنسپل کی موثر شمولیت کے حوالے سے اس سیکشن کو مکمل کیاجاتا ہے۔ برائے کرم نوٹ فرمائیں کہ اسکول رسک اسسمنٹ کی تکمیل جوکہ ایک مشاورتی عمل ہے جس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول طالب علم شامل ہیں۔

4.1 کمرے سے کمرے تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ ہر کلاس روم کی تشخیص کیلئے استعمال کیا جائے گا اس کے علاوہ اسکول میں موجود دیگر کمرے جیسا کہ اسٹور، واش روم اور کینٹین شامل ہیں وہ افراد جوکہ اس تشخیص میں حصہ لے رہے ہوں ان کے لئے ضروری ہے کہ ان خطرات کی لسٹ مرتب کی جائے جوکہ انہوں نے دیکھی ہو اور ان خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی جاسکتی ہے اور ہر کیس میں کاروائی کی سطح کا فیصلہ کیاجاسکتا ہے کیونکہ تشخیصی ٹیم ہر کمرے کا معائنہ کرتی ہے اور ان خطرات کے اسباب کا جائزہ لیتی ہے۔

کمرے کا نام / نمبر:----------

روم پر آنے والے خطرات:-------------

	متعلقہ خطرات (یعنی زخمی ہونا، بلاک کردینا)	کیا کیا جاسکتا ہے	کاروائی کا لیول (u = ارجنٹ، m = میڈیم اعلیٰ فوقیت؛ L = کم فوقیت)
فرنیچر			
فنی سامان			
ڈیسک			
کرسیاں			
اسٹور کرنے والے کیبنیٹ			
کھڑکیاں			
چھت			
چھت کی لائٹیں			
چھت کے پنکھے			
دروازے			
منزل			
پاور سورس			
واٹر ٹینکس			
دیواروں پر لائٹنگ بورڈ			

4.2 منسلکہ ایریا تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ اسکول کے مشترکہ ایریاز میں خطرات کے سلسلے میں تشخیص کو ریکارڈ کرتا ہے جیسا کہ بلڈنگ کی دیواریں اور چھتیں اندرونی اور باہر کی سیڑھیاں، اسکول کی زمین، اسکول کی عام حالت جس کی تفصیلات میں نمی اور دیگر عوامل شامل ہیں۔

1. اسکول کے قریبی ایریا میں خطرات۔

2. اسکول کی زمین میں خطرات (بشمول کھیل کے میدان)

3. اسکول کی زمین کی عام حالت اور نوعیت

4. اسکول بلڈنگ کی اونچائی اور عام حالت کے بارے میں خطرات۔

5. اسکول کی چھت کی عام حالت کے بارے میں پیش کردہ خطرات۔

6. اندرونی اور بیرونی سیڑھیوں کی عام حالت کے بارے میں خطرات، جس میں اسکول کی زمین کے ساتھ دیواریں بھی شامل ہیں۔

7. دیگر خطرات جس میں پانی کی لیکیج، کناروں سے پانی کا رسنا اور اسکول کی غیر محفوظ تشخیص شامل ہے۔

4.3 بیرونی خطرات/اسکول متاثر کرنا:

یہ سیکشن رسک اسسمنٹ ٹیم کو طلب کرتا ہے تاکہ وہ اسکول میں کسی بھی خطرات کی فہرست تیار کرے، اس کے لئے گزشتہ خطرات کی تاریخ کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ (یہ دونوں عمل 4.4 میں ریکارڈ کئے گئے ہیں)۔ اس کے علاوہ دیگر خطرات جوکہ آس پاس کے علاقوں میں ہوسکتے ہیں۔

خطرہ	انتباہ کے نشان اور اشارے (ہاں / نہیں)، اگر ہاں تو کس قسم کے	اچانک ہونے والے واقعے کی رفتار (کم /زیادہ)	متواتر واقعات (موسمی، سالانہ، صرف ایک بار)	مقررہ مدت (وقت کی حد جس میں خطرہ پیش آیا ہو)	سال کی تفصیلات جس میں واقعہ پیش آیا ہو (بالخصوص موسم/ماہانہ، کسی وقت بھی)	خطرات کے عناصر/ اسکول پر متعلقہ اثرات

4.4 گزشتہ تباہی جس کی وجہ سے اسکول اور ارد گرد کا ایریا متاثر ہوا:

گزشتہ تباہی کی تاریخی پروفائل:

مہینہ اور سال	تباہی کی نوعیت	ایریا پر اثر	اسکول پر اثر	ثانوی خطرات (یعنی اچانک)

سالانہ خطرات سے متعلق کلینڈر:

خطرہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

4.5 خصوصی طور پر اسکول، اس کی جگہ اور اردگرد کے ایریا کی غیر محفوظ ساخت:

یہ سیکشن اسکول کی غیر محفوظ ساخت، اس کے گراؤنڈ اور سامنے کی زمینوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ 4.2 میں تمام معلومات کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔

اسکول بلڈنگ کے اندر:

اسکول گراؤنڈ کے اندر:

اسکول کے سامنے موجود زمین میں:

4.6 رسک اسمنٹ کی تفصیل اور خطرہ کم کرنے کیلئے کاروائیاں:

یہ سیکشن خطرات اور اس کے خلاف اقدامات کے بارے میں تفصیلات پر مبنی ہے جس میں ان خطرات کو کم کرنے یا دور کرنے سے متعلق معلومات ہے اس کے علاوہ اس میں اسکول کی ساخت اور اس کی پیمائش شامل ہے، غیر ساخت کی پیمائش، واٹرپروف اسٹوریج، بارش/پانی کے گرنے سے متعلق تفصیلات اور ماحولیاتی اقدامات شامل ہیں۔

کاروائی سے متعلق اسکول اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کرنا اور اس سلسلے میں فیصلہ کرنا، اسکول کی موجودہ گنجائش سے متعلق سپورٹ فراہم کرنا، اس بات کا تعین کرنا کہ اس کاروائی میں کسے فوقیت دینی چاہیئے اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ اسکول میں ماہرین پر مشتمل افراد کا تعین کیاجائے اور مختلف اوقات کے دوران مضبوط اقدامات کئے جائیں جیسا کہ مختصر مدت (12 ماہ تک) متوسط مدت (12 سے 38 ماہ تک) طویل مدت (36 ماہ سے زائد)۔

مخصوص خطرے کے خلاف کاروائیوں کی تفصیلات	متعلقہ اقدامات	شیڈول (شروع کرنے اور کاروائی مکمل کرنے کا وقت)	ذمہ دار افراد

5- ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری:

5.1 اسکول کا مواد، سامان اور سہولیات کی انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے اسکول میٹریلز سامان اور سہولیات کی لسٹ تیار کی گئی جسے تباہی یا خطرے کے وقت طلب کیا جاسکتا ہے۔ لسٹ میں شامل ہر آئٹم کی کوالٹی کا جائزہ اور ایمانداری سے رپورٹ کی جائے گی جو جگہ خالی چھوڑی گئی ہے وہ اسسمنٹ ٹیم اس میں دیگر آئٹمز شامل کرسکتی ہے۔

آئٹم	تعداد (0 کو مسنگ/ مطلوبہ آئٹم کے طور پر دکھائیں)	کوالٹی/حالت (1 کمزور کوالٹی، 2 مناسب کوالٹی، 3 اچھی کوالٹی)	جگہ	اوقات میں فوری نوعیت کی تشخیص (1 کمزور تشخیص، 2 مناسب تشخیص، 3 اچھی تشخیص)
آگ بجھانے کا آلہ				
فرسٹ ایڈ بکس				
نشانات				
ٹارچز				
سیڑھیاں				
موٹے رسے				
عارضی شیلٹر (شامیانے، تارپولین)				
سائن پوسٹڈ اسمبلی پوائنٹ				
سائن پوسٹڈ انخلائی راستے				
بلڈنگ سے دور کھلی جگہیں				
معذوری کے اسمبلی پوائنٹس اور نخلاء کے راستے				
سی سی ٹی وی کیمرہ				
سیکیورٹی پوسٹ				
آتشی اسلحہ				

5.2 اسکول ہیومن ریسورس ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے صرف یہی کافی ہے کہ باکسز میں نشان لگائیں جس سے مختصر پیراگراف کوتحریر کرنے میں آسانی ہوگی۔ اس میں مزید تفصیلات جیسا کہ ٹیچنگ اور غیر ٹیچنگ اسٹاف کی تعداد ٹریننگ کی نوعیت تربیت یافتہ PTC ممبران کی تعداد اور کس طرح طالب علم اور والدین نے اسکول ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں حصہ لیا۔

افراد	ہاں	نہیں
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں تربیت یافتہ پرنسپل		
رسک مینجمنٹ کے حوالے سے ابتدائی ذمہ داری کے تربیت یافتہ اساتذہ		
والدین ٹیچر کاؤنسل بمعہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنکشن		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر غیر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں طالب علموں کی واقفیت		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں والدین کی واقفیت		
اسکول چوکیدار بمعہ شارٹ گن کے اور اس کے استعمال سے واقفیت		

تفصیلات:

5.3 اسکول سے باہر ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سپورٹ کی سہولیات اور یونٹس:

اس سیکشن میں تمام بیرونی ایجنسیز کو لسٹ میں شامل کیا گیا ہے جو کہ خطرات یا خطرات کی ایمرجنسی کی صورت میں طلب کئے جاسکتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا کہ رابطے کے نمبرز ایمرجنسی ہیں اس کے علاوہ مزید سہولیات اور متعلقہ یونٹس کے لئے خالی جگہیں موجود ہیں۔

سہولیات	جگہ	اسکول سے فاصلہ	سہولیات کیلئے تخمینی کردہ وقت (کم سے کم اور متوقع زیادہ سے زیادہ وقت)	رابطہ نمبر
ہسپتال				
کلینک یا ہیلتھ یونٹ				
پولیس اسٹیشن				
فائر اسٹیشن				
سول ڈیفنس/ریسکیو				
1122 فوکل پوائنٹ				
ڈیزاسٹر مینجمنٹ فوکل پوائنٹ				
انسانی بنیاد پر اسسٹنس فوکل پوائنٹ				
کلسٹر لیڈ اسکول				
دیگر____________				
دیگر____________				

6- اسکول سیفٹی کمیٹی:

6.1 ممبران:

اس سیکشن کیلئے متعلقہ SSC ممبران، ان کی پوزیشن، نام اور ان کے رابطہ نمبر پر مشتمل ہے۔

نمبر	ممبران	نام	رابطہ نمبر
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9	شریک والنٹیئر 1		
10	شریک والنٹیئر 2		
11	شریک والنٹیئر 3		

6.2 ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کردار اور ذمہ داریاں:

- » طالب علموں کیلئے محفوظ تعلیمی ماحول پیدا کرنا۔
- » اسکول سیفٹی پلان(SSP) پر عملدرآمد کو ترتیب دینا۔
- » طالب علم کو سیفٹی، اسکول اور کمیونٹی کے متعلق آگاہی کی سرگرمیوں کا انتظام کرنا۔
- » سیفٹی کے حوالے سے مکمل اسکول کلچر کو سپورٹ دینا۔
- » ان اسٹاف کی حوصلہ افزائی کرنا جوکہ سیفٹی کے حوالے سے سرکاری اصولوں پر کاربند ہیں اس کے علاوہ کیوریکولم میں بلڈنگ سے متعلق موضوعات۔
- » حفاظت کی ضرورت اور طالب علموں، والدین اور اساتذہ کی شناخت کے سلسلے میں فنڈ ز فراہم کرنا۔
- » سیفٹی سے متعلق کلاس روم میں اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔
- » ان طالب علموں کیلئے خصوصی انعامات کا انتظام کرنا جوکہ سیفٹی میں قیادت کررہے ہیں۔
- » انخلاء کی سہولیات کے سلسلے میں تحفظ کو یقینی بنانا اور خصوصی بچوں کی ضروریات کی حساسیت کی نگرانی کرنا۔
- » اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھوں اقدامات پر عملدرآمد کرنا اور ہر قدم پر کمیٹی ممبران، والدین، طالب علم اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ مشاورت کو یقینی بنانا۔
- » خطرات، غیر محفوظ اسکولوں کی تشخیص کو یقینی بنانا جوکہ کمیونٹی ممبران، والدین، طالب علم اور ولیج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مشورے کے ساتھ مشورے پر عملدرآمد کرنا۔
- » اس بات کا تعین کرنا کے خطرہ کی تشخیص ہر شاگرد کے سیکھنے کا سفر کا حصہ ہے
- » ڈرلز اور انخلاء کے پروگرام کو موثر بنانا اور اس کا جائزہ لینا۔
- » میعادی طور پر باقاعدگی سے اسکول سیفٹی پلان کے سلسلے میں جائزہ لینا اور مشاورت کرنا۔
- » اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول رسک مینجمنٹ سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کی تکمیل اطمینان بخش طریقہ سے اور وقت کے اندر کی گئی ہے جوکہ آٹھ اقدامات کے پلان کے مطابق ہے۔
- » اس بات کو یقینی بنانا کہ انخلاء کے روٹ کے نقشے اور ایمرجنسی کے نقشوں کا مظاہرہ اسکول میں کیا گیا ہے اور یہ انخلاء کے روٹس کے پوائنٹ کی نشاندہی ہے اس کے علاوہ اسکولز سے جانے والے اہم راستوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔
- » اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ فارم، اسکول سیفٹی پلان سے متعلق معلومات، ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پر لوڈ کی گئی ہے۔

7- آٹھ اقدامات کی پلاننگ اور عملدرآمد کا شیڈول:

7.1 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

7.1 اور 7.2 جوکہ اسکول سیفٹی کمیٹی سے متعلق ہے جسے پرنسپل نے مکمل کیا ہے اس کی تکمیل سے قبل تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ طویل مشاورت کی گئی اور اسکول سیفٹی پلان پر ان آٹھ اقدامات کے تحت عمل کیا گیا ہے۔

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔

2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔

3. اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔

4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔

5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔

6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔

7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک

8. DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

7.2 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست
اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔												

اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔												
اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔												
اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔												
تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔												
ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔												
ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک												
DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔												

8- اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء روٹس اور اسمبلی کیلئے محفوظ جگہیں:

اس میں اسکول کا نقشہ واضح طور پر داخل کریں جوکہ اسکول رسک اسسمنٹ کا ایک حصہ ہے جس میں انخلاء کے روٹس، اسمبلی پوائنٹس اور ایمرجنسی کے اوقات میں محفوظ جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

9- اسکول سیفٹی پلان کی وضاحت:

یہ سیکشن اس بات کی وضاحت کیلئے استعمال کیا گیا ہے کہ اسکول سیفٹی پلان کی تفصیلات پر کس طرح عملدرآمد کیاجاتا ہے جس میں اسکول کمیونٹی طالب علم، اساتذہ، غیر تربیت یافتہ اسٹاف، والدین اور کمیونٹی ممبران شامل ہیں۔ کچھ اقدامات اضافی ہیں اور دیگر اسکول کیلئے مخصوص ہیں یعنی اسکول

کے لئے فیصلے کی بنیاد پر اس میں شامل امور پر غور وخوض کرنا۔

9.1 لازمی:

1. SSP کے ساتھ مشاورت اور مستقل جائزہ لینا جس میں اساتذہ، والدین کمیونٹی ممبران اور طالب علم شامل ہوتے ہیں۔
2. اس بات کو یقینی بنانا کہ حالیہ SSP دستیاب ہے اور اسکول کمیونٹی بشمول طالب علم اس بات سے واقف ہیں جن کے لئے دوستانہ ماحول میں اسکول کے ایریا کے اندر اس کا مظاہرہ کیا جائے گا۔
3. اسکول کمیونٹی (اساتذہ، والدین، کمیونٹی ممبران، طالب علم) کے لئے شیڈول کا انعقاد کرنا اور اس کے آٹھ اقدامات کے بارے میں SSP کو آگاہی فراہم کرنا۔

9.2 اسکول کی خصوصیات: جوکہ اسکول اپنے طور پر منتخب کرتا ہے۔

10- دستخط اور تصدیقات:

مکمل کردہ دستاویز پر درج ذیل اپنے دستخط کریں۔

اسکول کا پرنسپل:	دستخط:	تاریخ:
PTC والدین کی صدارت:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ فوکل پرسن کی جانب سے تصدیق:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دستخط کا نمونہ:	دستخط:	تاریخ:

3 تشخیص کی فہرست:

	0 غیر واضح	1 کچھ حد تک واضح	2 واضح	3 بہت زیادہ واضح	ناقابل اطلاق
روک تھام اور خطرہ					
اسکول کی جگہ سے اردگرد کے علاقے واضح دیکھائی دیں۔(تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
1. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور شناخت ایک بچے کو پیش آنے والی قدرتی آفت کی جانچ پڑتال کے بعد کیا گیا ہے۔					
2. علاقہ مندرجہ ذیل چیزوں کا شکار نہیں ہے » سیلاب » طوفان » طوفان اور بجلی » ہوا کا طوفان » انتہائی سردی / انتہائی گرمی » زلزلہ » مٹی کے تودے » ملبے کا بہاؤ » سونامی » آگ » جنگلی آگ » خشک سالی					
3. جگہ سیلابی علاقے کے قریب نہیں ہے					
4. اچانک سیلاب نہ آتے ہوں					
5. کیا اگر سیلابی پانی کے نیچے زمین نظر آرہی ہے تو اس میں چلنا مناسب ہے؟					
6.جب سیلابی ریلا راستے سے گزر جائے تو راستہ نقصان دہ نہیں رہتا					
7. گرم موسم اور گرم حالات طوفان کے لیے سازگار نہیں ہوتے					
8. ضرورت سے زیادہ نمی کے ساتھ مل کرانتہائی گرمی کی کوئی طویل مدت نہیں ہوتی					

9. اسکول کی عمارت اور دیگر سہولیات کسی ڈھال والے علاقے میں واقع نہیں ہیں (ڈھال کی نشاندہی ان باتوں سے کی جا سکتی ہے درخت کا ہونا، مٹی کے تودوں کا گرنا، ناہموار سطح اور گیلی مٹی کا ہونا)					
10. سہولیات کی جگہ کسی ممکنہ خطرے کی جگہ سے محفوظ ہیں، اور ان تمام خطروں سے محفوظ ہے: » انتہائی فضائی آلودگی » تیز یا مسلسل شور » بھاری ٹریفک » غیر محفوظ عمارتیں » گہری کھدائی » تابکاری یا ریڈون خطرات » گڑھے » کھودے ہوئے کنویں » دیگر خطرات کا داخلہ » کوئی بھی غیر محفوظ یا نقصان دہ ماحولیاتی عناصر					
11. اسکول اور اس کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے: » ممکنہ طور پر زہریلہ یا بدبودار اخراج اندرونی ماحول کو متاثر کرتا ہے » قابل اعتراز گندگی » حد سے زیادہ دھول مٹی					
12. اسکول کی عمارت کے انتہائی قریب کوئی خراب ٹرانسفارمر نہیں ہے					
13. اسکول کی عمارت کے برابر یا اس علاقے میں کوئی صنعتی سہولیات نہیں ہیں					
14. اسکول کی عمارت کے قریب کوئی کئی منزلہ عمارت نہیں ہے					

15. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے » زیادہ ٹریفک کا بہاؤ » دوسرے خطرات جیسے کہ سوراخ، کریک وغیرہ » ٹرک یا بسوں کا گھومنا » کوڑاکرکٹ » کیڑوں کے انفیکشن » مردہ جانور » ٹریفک یا پیدل چلنے والوں کے خطرات » خطرناک مواد					
16. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے محفوظ ہے۔ » غیر محفوظ پانی » ناکافی پانی » کیڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریاں » زہریلے جانور » خطرناک کیڑے » دیگر خطرناک جانور (جیسے کتّے)					
17. جسمانی خطرات سے حفاظتی اقدامات ہوں، جیسے: » ٹریفک اور ٹرانسپورٹ » تشدد اور جرم » زخمی ہونا » شدید سردی اور گرمی کا ہونا » تابکاری خطرہ					
18. مندرجہ ذیل خطروں سے جگہ محفوظ ہے: » کیمیائی خطرہ » ہوائی آلودگی » آلودہ پانی » کیڑے مکوڑے » خطرناک ملبہ اور دیگر چیزیں					

19 احاطہ » ہائی وے کے قریب نہیں » چار لائنوں والی سڑک کے قریب نہیں » کسی مصروف رہائشی شاہراہ کے قریب نہیں نہ کسی چوراہے پر » صنعتی علاقے کے قریب نہیں » کسی ٹرانسپورٹ کے اڈّے کے قریب نہیں » کسی ریلوے لائن کے قریب نہیں (کم ازکم ۱۰۰۰ گز کے فاصلے پر) » کسی گیس پائپ لائن کے قریب نہیں » کسی پارک کے قریب نہیں » کسی تجارتی علاقے کے قریب نہیں (مثال کے طور پر پرچون کی دکان اور ہوٹل)					
20. اسکول کی عمارت کا انتخاب کسی پیش نظر خطرے سے بچاؤ کی جانچ پڑتال اور ماہرانہ رائے لینے کے بعد کیا گیا ہے					
21. مندرجہ ذیل چیزوں کا مشاہدہ کیا گیا ہے » پڑوس میں کوئی توڑ پھوڑ نہ ہو » طالب علموں کی کم آمدورفت » پڑوس میں کوئی گینگ کاروائی نہ ہو » پڑوس میں کوئی جرم نہ ہو » پڑوس میں غربت نہ ہو » اسکول کے میدان سے کسی کا گزر نہ ہو » والدین کسی خطرے سے بچاؤ کی خاطر اپنے بچوں کا اسکول آنا بند نہ کریں					

					22. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور عمارت بنوانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے • مٹی کی جانچ کی جائے اور کوئی ماہرانہ رائے لی جائے • ارضیاتی اور آبیاتی سروے • زمین کا سکڑنا اور پھیلنے کی جانچ کرنا • درجہ حرارت، نمی، ہوائی موجودگی اور اس کی سمت کا تعین • کسی بھی خطرے کی جانچ پڑتال • جگہ کی آسانی سے رسائی خاص طور پر کسی ہنگامی حالات میں • پینے کے لئے صاف پانی کی دستیابی اور رسائی •پہاڑوں، دریاؤں، دریاؤں کی تقسیم، ڈیلٹا اور ساحل کی قربت پر غور و فکر • بنیادی شہری سہولیات جیسے بجلی، قدرتی گیس اور بنیادی ادویات کی دستیابی اور رسائی
					23. اسکول کی جگہ محفوظ ہونی چاہیے خاص طور پر لڑکی طالب علم اور خواتین اساتذہ کے لئے، جگہ ایسی ہونی چاہیے کہ طالب علم اور اساتذہ عمارت کے اندر اور اس کے راستے میں خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی جگہ معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی پورا کرے۔
					24. عمارت کی جگہ اس کے ارد گرد کی کمیونیٹی کو متاثر نہ کریں (مثال کے طور پر اگر عمارت سیلاب کے قدرتی راستے پر تعمیر کی جائے گی تو وہ پانی کے بہاؤ میں مزاحمت بنے گی اور پانی ارد گرد کے علاقے میں پھیل جائے گا)
					25. عمارت کی جگہ کے انتخاب کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے آفات کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے
اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐					عمارتی کوڈ کی ضروریات: عمارت کا چاروں طرف سے جائزہ لیں (تصاویر لیں)

26. اسکول کی عمارت کی تعمیر SBC-07 کے قوانین کے مطابق، ملک کے قوانین کے مطابق اور جس جگہ عمارت تعمیر ہونی ہے اس کے قوانین کے مطابق ہونی چاہیے					
27. اسکول کی عمارت کا نقشہ تفصیلی تکنیکی امکانات کے بعد کیا جانا چاہیے(اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ اگلے دس سال تک کے لئے اسکول میں بچوں کے داخلے کی گنجائش ہو۔)					
28. اسے انجینئیرنگ کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ شہری، عوام کی صحت، فنِ تعمیر، مکینکی اور برقی پہلو ۔					
29. DDR ماہرین کو ڈیزائن ٹیم کا حصہ ہونا چاہیے۔					
30. اس کو کسی بھی طوفان اور اس کی شدت کے پہلو کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ زلزلہ، دریائی آفت، اچانک طوفان، سائیکلون، بارش اور پانی کا بہاؤ۔					
31. موسمی تبدیلی جیسے کہ گرمی اور سردی کے درجہ حرارت میں تبدیلی، ہوا کے بہاؤ اور اس کی سمت اور نمی کے پہلوں کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔					
32. اگر منتخب کیا گیا علاقہ سیلابی آفت کا شکار ہے تو اسکول کی عمارت کے ڈیزائن کے وقت ۰۵ سے ۰۰۱ سال تک کے سیلاب کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ جیسے کہ آنے والا سیلاب پچھلے سیلاب کی جگہ سے آگے نکل سکتا ہے، سیلابی پانی کے بہاؤ میں تیزی، سیلابی پانی عمارت کے کس حصے تک آ سکتا ہے، مٹی کا کھسکاؤ اور زمین کا کھسکاؤ، زیادہ کھدائی، ملبے کے اثرات، ہائیڈرو اسٹیٹکس اور ہائیڈرو ڈائنامکس اعمال، ہوا کی لہر۔					
33. سیلاب کی خصوصیات، سیلابی بہاؤ اور سیلاب کے اثرات اور لہروں کے اثرات اور ساحلی علاقے میں ملبے کے اثرات کے درمیان فرق کو عمارت کے ڈیزائن کے وقت مدنظر رکھا جاتا ہے۔					
34. سائیکلون سے پریشان علاقوں کے لئے سائیکلون مزاحمت عوامل خاص طور پر طوفان کے اضافے اور ہوا کے دباؤ کے پہلوں پر غور کیا جائے۔					
35. غیر ساختہ مسائل کی حفاظت جیسے کہ بجلی،پلمبنگ اور حرارت، ہوا کا اخراج اور دیگر مکینیکل پہلوں کو عمارت کے ڈیزائن میں شامل ہونا چاہیے۔					
36. عمارت کو کسی بھی آفت سے بچانے کے لئے ڈیزائن میں استعمال ہونے والے آلات کا تفصیلی تکنیکی معائنہ ہونا چاہیے۔					

37. منصوبہ میں مختلف تعمیراتی تکنیکوں کو مدنظر رکھنا چاہیے (چار مختلف طریقے) » سیلابی رکاوٹ » زمین سے اوپر اٹھی ہوئی منزلہ » سیلاب مزاحمت اور » اونچی منزلہ اور سیلاب مزاحمت کا مجموعہ					
38. عمارت کے ڈیزائن کے وقت تمام حفاظتی پہلوں کو مدنظر رکھنا چاہیے خاص طور پر خواتین طالبات اور خواتین اساتذہ کوعمارت کا ڈیزائن اس طرح کا ہونا چاہیے کہ طالبات اور اساتذہ عمارت کے اندر خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی دیواریں کسی بھی پیش نظر آنے والے خطرے کو روکنے کے لئے مضبوط ہونی چاہییں، عمارت میں واش رومز کی تعمیر اس طرح ہونی چاہیے کے خواتین طالبات اور اساتذہ کو رازداری کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔					
39. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر کے وقت معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔					
40. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر اس طرح سے ہونی چاہیے کہ آس پاس کی کیمونیٹی کوکوئی نقصان نہ ہو(مثال کے طور پر اگر عمارت سیلابی ریلے کے قدرتی راستے پر واقع ہے تو وہ سیلاب کے بہاؤ اور بارش کے بہاؤ میں روکاوٹ بنے گی جس کی وجہ سے ارد گر علاقے میں سیلاب آسکتا ہے۔					
41. عمارت کے ڈیزائن اور تعمیر کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ ماحولیاتی تبدیلی اور اس میں اضافہ موسی طوفان کا باعث بنتے ہیں۔					
عمارت تعمیر کرنے والوں کی تربیت: 42. معمار، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکولوں کی عمارت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					
43. بلڈرز، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکول کی عمار ت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					

44. ٹھیکیدار کا چناؤ اور اس کو اسکول کی عمارت بنانے کا ٹھیکہ دینے میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے: پیشہ ورانہ محارت کا ہونا، تعمیر کے لئے تربیت یافتہ مزدوروں کا ہونا اور عمارت کے کوڈ اور ڈیزائن کے مطابق کام کرنا۔					
45. مزدوروں کا اور دیگر پیشہ ورانہ ماہروں کا جو کہ تعمیر میں شامل ہیں ان سب کا بڑے پیمانے پر عماراتی کوڈ اور ڈیزائن میں تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔					
46. عمارتی کوڈ کے کم سے کم معیار میں جو چیزیں شامل ہیں ان میں جگہ کا انتخاب، ڈیزائن، مواد اور تعمیراتی طریقہ، پینے کے پانی کا ذریعہ اور پانی کا معیار شامل ہیں۔					
غیر محفوظ اسکول کی عمارتوں کی ریٹروفٹنگ 47. اسکول کی جانچ قابل پیشہ وروں سے کرائی جائے جو کثیر خطرے، تمام قدرتی آفات سے اور انسانی پیدا کردہ آفات سے حفاظت کر سکیں اور بہتر اقدامات کر سکیں تا کہ طالبہ اور اسکول کی انتظامیہ کو کم سے کم نقصان ہو۔					
48. ایک منظم طریقہ ہو جس سے مسلسل اسکول کی عمارت میں خطرے کی جانچ پڑتال ہوتی رہے۔					
49. ریٹروفٹنگ کا معیار جو کہ عماراتی کوڈ میں موجود ہے اس پر عمل ہونا چاہیے۔					
آگ سے بچاؤ:۔ آگ سے بچاؤ کا سامان (تصاویر لیں) جس جگہ خطرناک مواد رکھا جاتا ہے (وہاں کی تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
50. آگ سے بچاؤ کے لئے اسکول کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔					
51. اسکول کی تعمیر سے پہلے آگ سے بچاؤ کے طریقوں کی یقین دہانی کی جائے۔					

					52. اسکول کی مرمت کے دوران اقدامات کئے جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسکول آگ سے بچاؤ کے کوڈ اور بہترین طریقوں سے مطابقت رکھتا ہے۔
					53. آگ سے حفاظت کا سامان اس کے وقف کردہ مقام پر رکھا جائے اور اتنی مقدار میں ہو کہ تمام آگ کے واقعات پر قابو پایا جا سکے۔
					54. گھاس پھوس کی چھت اور آگ پکڑنے والا مواد اسکول کی تعمیر میں استعمال نہیں کیا جائے خاص طور پر باورچی خانہ کے شیڈز میں۔
					55. آتشی اور زہریلہ مواد اسکول کی عمارت میں نہ رکھا جائے۔
					56. پانی کی منظم فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ آگ پر قابو پایا جا سکے۔
					57. آگ بجھانے کے آلے اسکول کی ہر عمارت میں واضح مقام پر لگے ہونے چاہیے۔
					58. آگ بجھانے کے آلوں کی ماہانہ جانچ پڑتال ہونی چاہیے اور ہر سال ان کی مرمت کرنی چاہیے۔
					59. مدت ختم ہونے کی تاریخ واضح طور پر ظاہر ہونی چاہیے۔
					60. آگ بجھانے کے آلہ کی آسانی سے رسائی ہو۔
					61. تمام خارجی راستے اور خارجی کوریڈور ہر رکاوٹ سے پاک ہوں۔
					62. خارجی راستوں کی واضح نشاندہی ہونی چاہیے۔

63. ہر کلاس روم میں حفاظتی جالیاں (grills) ہونی چاہیے کم سے کم ایک قابل رہائی جگہ کے ساتھ۔					
64. خارجی نشاندہی واضع ہو۔					
65. آگ بجھانے کے آلے کی تربیت باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔					
66. ہنگامی راستوں کا پتہ ہونا چاہیے۔					
67. تمام ہنگامی روشنیاں ایک ہی بٹن کے زریعے چل جائیں۔					
68. تمام اخراج کے راستے ایک ہی بٹن سے کھل جائیں۔					
69. آگ کے الارم کا ہر مہینہ معائینہ کیا جاے۔					
غیر ساختہ تخفیف:- ہر داخلی اور اخراج کے راستے کی تصاویر لیں حفاظتی راستہ اور محفوظ مقام پر جمع ہونے کی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
70. ہنگامی تیاریوں کے لیے، آگا ہی، تعلیم و تربیت کو اسکول کے حفاظتی منصوبہ میں شامل ہونا چاہیے۔					
71. غیر ساختہ تخفیف کے اقدام جیسے کہ اخراج کے واضح راستے، ہنگامی فرار کا راستہ، دیگر اشارے اور اس کے ساتھ ساتھ آگ پکڑنے والے مواد سے بچا جاے۔					
72. اسکول کی فرنشنگ اور سامان کا معائینہ ہو تا کہ نقصان کم سے کم ہو۔					

اسکول کے حفاظتی اقدامات:۔					
اسکول کے چار دیواری کی تصاویر لیں۔	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کے کھیل کے میدان اور باہر کی تصاویر لیں۔	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کے اندرونی مناظر اور کوریڈور کی تصاویر لیں جہاں سے کھڑکیاں اور دروازے صاف نظر آرہے ہو	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
سیڑھیوں کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
کلاس رومز کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
بیت الخلا کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
اسکول کینٹین کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
لیبارٹریز کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
پارکنگ کی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
حفاظتی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
73. اسکول کو اسلحہ، بم دھماکوں اور دہشت گردانہ حملوں کے خلاف محفوظ بنایا جائے۔					
74. متعلقہ حکام اسکول کی عمارت کا باقادگی سے جائزہ لیں۔					
75. نگرانی کے طریقہ کار اور نظام کو یقینی بنایا جائے۔					
76. اسکول کی بیرونی دیواروں کی حفاظت محافظ کے ذریعے کی جائے اور ہرایک کی رسائی صرف محافظ کی نگرانی میں ہو۔					
77. اسکول میں ایک مرکزی آلارم کا نظام موجود ہو۔					

78. مرکزی دفتر سے مرکزی داخلہ واضح نظر آتا ہو۔					
79. زائرین کے لئے ایک واضح اور مخصوص داخلی راستہ ہو۔					
80. عمارت میں ایک سے زیادہ اندراج کی صورت میں ہر ایک کی نگرانی اور کنڑول کو ممکن بنایا جائے۔					
81. انتظامی عملے کو انتہائی واضح نظر آنا چاہیئے۔					
82. زائرین کے لئے مرکزی دفتر تک پہنچنے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔					
83. زائرین کے دستخط لئے جائیں۔					
84. زائرین کو شناختی کارڈ یا بیج دیئے جائیں۔					
85. وینڈرز اور مرمت کرنے والوں کی مناسب شناخت کی جائے۔					
86. تمام ممبران چاہے(پورے وقت کے لئے یا کچھ وقت کے لئے) سب کو شناختی کارڈ دیئے جائیں اور کارڈ کو اس طرح پہنا جائے کہ وہ واضح نظر آئے۔					
87. مندرجہ ذیل جگہوں پر مناسب روشنی ہونی چاہیئے: » کوریڈور » بیت الخلہ » سیڑھیاں					
88. کوریڈور کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
89. بیت الخلہ کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
90. اندرونی حصوں تک پہنچنے والے دروازوں کو محفوظ طریقے سے اندر سے بند رکھا جائے۔					
91. اخراج کا نشان واضح ہو اور سہی سمت کی طرف نشاندہی کر رہا ہو۔					
92. سوئچ اور کنڑول مناسب طریقے سے اور محفوظ مقام پر لگے ہوں۔					
93. بجلی کے پینل تک رسائی محدود کی جائے۔					
94. روشنی کی سمت عمارت کی طرف ہو۔					
95. دوست، رشتے دار یا غیر تحویل والدین کو طالب علم کو لے جانے کے لئے تحریری اجازت نامہ کی ضرورت ہونی چاہیئے۔					

					96. اسکول کے دوران باہر جانے کے لیے طلبہ کے پاس تحریری اجازت نامہ ہو۔
					97. پورے وقت یا آدھے وقت کا عملہ جس میں بس ڈرائیور بھی شامل ہیں ان سب کو شناختی کارڈ مہیا کئے جائیں۔
					98. اسکول کے وقت کے بعد اسکول کی عمارت کو استعمال کرنے کے لئے تحریری حکمت عملی ہونی چاہیئے۔
					99. وہ عملہ جو اسکول کے وقت کے بعد عمارت میں موجود ہو ان کو باہر جانے کے لئے دستخط کرنے چاہیے۔
					100. ایک آدمی کو مخصوص کیا جائے کہ وہ ہر روز مندرجہ ذیل حفاظتی اقدامات کا جائزہ لے: » تمام کلاس اور دفاتر خالی ہوں اور بند ہوں » تمام اخراجی راستے بند ہوں » رات میں تمام روشنیاں جل رہی ہوں » الارم کا نظام کام کر رہا ہو
					101. اندرونی دروازوں کو بڑی کھڑکیوں سے اور بڑی کھڑکیوں کو دروازوں سے اور دروازوں کو چھوٹی کھڑکیوں سے تبدیل کرنے پر غور کیا جائے۔
					102. P.A سسٹم کو صحیح کام کرنا چاہیے۔ » اس تک رسائی اسکول کے کئی جگہوں سے کی جائے۔ » اس کو باہر سے سنا اور سمجھا جا سکے۔
					103. بیرونی دروازوں کے اندر ایک سلامتی کھڑکی بنانے کے بارے میں غور کیا جائے (اور یہ ہر وقت قائم رہے)۔
					104. کوریڈور میں آنے جانے والوں پر نظر رکھنے کے لئے محدب آئینوں کا استعمال کیا جائے۔
					105. سیڑھیوں پر اوپر نیچے دیکھنے کے لئے محدب آئینوں کا استعمال کیا جائے۔
					106. تمام بیرونی دروازوں پر اس بات کی نشاندہی کی جائے کہ زائرین کو مرکزی دفتر جا کر دستخط کرتے ہیں اور وہاں سے اپنے شناختی کارڈ حاصل کرتے ہیں۔

107. بیرونی دروازوں پر قربت قارئین کو لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
108. طالب علموں اور عملے کو کسی بھی آفت سے خبردار کرنے کے لئے عمارت کی بیرونی دیواروں پر فلیش روشنی لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
109. بیرونی روشنی کو حفاظت سے لگایا جائے۔					
110. مکینیکل کمرے اور خطرناک اشیاء کو رکھنے کی جگہوں کو بند رکھا جائے۔					
111. اسکول کے میدان میں باڑ لگائی جائے (باڑ کی بہترین اونچائی6-8 فٹ ہونی چاہیے تا کہ کسی بھی غیر قانونی داخلے کو روکا جاسکے۔					
112. دروازوں کو تالے لگا کر محفوظ کیا جائے۔					
113. ممنوع علاقوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
114. پودوں اور جھاڑیوں کی مناسب کٹائی ہو تا کہ دور تک صحیح دیکھا جا سکے۔					
115. تمام زہریلے پودوں، جھاڑیوں اور درختوں کو کاٹا جائے۔					
116. عمارت کے قریب جھاڑیوں کو کاٹا جائے تا کہ عمارت سے نیچے دیکھا جا سکے۔					
117. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور سامان اتارنے کی جگہوں کو واضح طور پر بیان کیا جائے۔					
118. بس کی لوڈنگ کی جگہوں کو دوسری گاڑیوں کے لئے ممنوع کیا جائے۔					
119. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور چھوڑنے کی جگہوں پر عملے کو منسوب کیا جائے۔					
120. مندرجہ ذیل کو برقرار رکھنے کا کا شیڈول موجود ہونا چاہیے: » باہر لگی ہوئی روشنی » تالے / ہارڈویئر » کھڑکیاں » دوسری بیرونی عمارتیں					

121. والدین کے بچوں کو لانے اور لے جانے کی جگہوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
122. تیز رفتار گاڑیوں کو روکنے کے لئے اُچھلن قائم کیے جائیں۔					
123. عمارتوں کے چاروں طرف مناسب روشنی کی جائے۔					
124. داخلی راستوں اور مداخلتی جگہوں پر مناسب روشنی کی جائے۔					
125. اسکول کے میدان کو کچرے اور ملبے سے صاف رکھا جائے۔					
126. اسکول کو نقش و نگاری سے صاف رکھا جائے۔					
127. کھیلنے کی جگہوں پر باڑ لگائی جائے۔					
128. کسی ایک جگہ سے کھیل کے میدان کے علاقوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
129. کھیل کے میدان کے سامان کو معدنیات سے فاصلے پر رکھا جائے۔					
130. سائیکل اور موٹر سائیکل کی جگہوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
131. مرکزی دفتر سے پارکنگ ایریا کی بصری نگرانی کی جائے۔					
132. پارکنگ کی جگہ پر مناسب روشنی رکھی جائے اور تمام روشنیاں جل رہی ہوں۔					
133. قابل رسائی روشنی کے لینس کو کسی ناگریز مواد کی طرف سے محفوظ رکھا جائے۔					
134. سیکیورٹی اہلکاروں کو گشت کرنے کے لئے اسکول کی عمارت اور میدان کے تمام علاقوں تک رسائی حاصل ہو۔					
135. طالب علموں اور عملے کو پارکنگ اسٹیکرز دیئے جائیں تا کہ وہ اپنی منسوب کردہ جگہ پر پارکنگ کر سکیں۔					
136. پارکنگ ایریا میں طالب علموں کی رسائی صرف آمد اور روانگی کے اوقات میں ہو۔					
137. عملے اور زائرین کی پارکنگ کو نامزد / منسوب کیا جائے۔					
138. بیرونی ہارڈویئر کو تمام دروازوں سے ہٹایا جائے سوائے داخلی راستوں کے۔					

139. گراونڈ فلور کھڑکیوں میں: » کوئی ٹوٹی ہوئی جھریاں نہ ہوں » تمام ہارڈوئیر کو ترتیب سے تالا لگا ہو					
140. تہہ خانے کی کھڑکیاں گرل لگا کر محفوظ کی جائیں۔					
141. جب کلاس روم خالی ہو تو دروازوں کو تالا لگایا جائے۔					
142. اعلیٰ خطرے کے علاقوں کو زیادہ محفوظ تالے اور الارم سسٹم لگا کر محفوظ بنایا جائے: » مرکزی دفتر » کیفے ٹیریا / کینٹین » کمپیوٹر لیبارٹریز » فن کے کمرے » سائنس کے کمرے » بیماروں کے کمرے » بجلی کے کمرے » فون لائن تک رسائی کی الماری					
143. اسکول کی وہ جگہیں جو استعمال میں نہ ہوں وہ اسکول کی سرگرمیوں کے بعدبند رکھی جائیں۔					
144. مرکزی دفتر میں دو طرفہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے۔ » ہر کلاس روم میں (فون اور مواصلات موجود ہوں) » ڈیوٹی کی جگہ » عملے اور شعبہ جو عمارت سے باہر ہوں (ہر جگہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے) » بسیں					
145. طالب علموں کو کوریڈور، میدان اور واش رومز میں گھومنے پھرنے سے روکا جائے۔					
146. ممنوع علاقے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔					
147. طالب علموں کو اسکول کی عمارت اور میدان میں رسائی کو روکنے کے لئے تحریری حکمت عملی موجود ہو۔ جائزہ / نگرانی کی افادیت اور کنٹرول:۔					

148. اسکول کم سے کم ایک سال میں منظم طریقے سے ساختہ اور غیر ساختہ مداخلت اور بچاؤ کے طریقوں کا جائزہ لے۔					
آفت سے بچاؤ کے لیے اسکول کی تیاری:۔					
عمارت کی مرمت:۔ 149. اسکول سال میں ایک باراپنی عمارت کی نگرانی اور دیکھ بھال کا جائزہ لے۔ اسکول کے خطرے کی جانچ پڑتال / اسکول کا حفاظتی منصوبہ:۔					
150. اسکول وقفے وقفے سے آفت کے خطرے کی تشخیص کا جائزہ لے جس میں اسکول کے سبھی حصے دار موجود ہوں۔					
151. اسکول میں اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی موجود ہو جو سب سے حالیہ خطرے کی تشخیص کے نتائج سے متعلق ہو۔					
152. اسکول کا حفاظتی عملہ مناسب اوروسیع نما ئندگی کے ساتھ حفاظتی منصوبہ بندی میں اہم کرداراداکرے۔					
153. جوابی ہنگامی ٹیم قائم کی جائے جو تربیت یافتہ اور تیار ہو (ابتدائی انتباہ کی ٹیم، باہر نکالنے کی ٹیم، طبّی امداد کی ٹیم، تلاش اور بچاؤ کی ٹیم، سائٹ کی حفاظتی ٹیم)۔					
154. اسکول کو پیش آنے والے کسی بھی خطرے سے متعلق وسائل اور صلاحیتوں کا نقشہ تیار کیا جائے اور اسکول میں ایک اہم مقام پر لگایا جائے۔					
155. منصوبہ بندی کا سالانہ جائزہ لیا جائے۔					
156. اسکول کی حفاظتی کمیٹی منصوبہ بندی کرے اور انتظامیہ اس کا جائزہ لے۔					
157. اسکول قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر بحران کے رد عمل کی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک اچھی طرح سے منصم اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کریں۔					

158. مندرجہ ذیل چیزیں منصوبے میں درج کردہ زمرہ جات میں شامل ہوں لیکن اس تک محدود نہ ہوں: » قدرتی آفت » حادثات » تشدد کااقدام » موت » بجلی کی غیرموجودگی » آگ » زلزلہ					
159. اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کے درج ذیل اجزاء پر باقاعدگی سے عمل درآمد کئے جائیں: » تالا لگانا » لاک آوٹ » پناہ گاہ کی جگہ » عمارت خالی کرنا					
جسمانی اور نفسیاتی تحفظ:۔					
160. اسکول میں مناسب اور تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہوں جو طالب علموں کی جسمانی اور نفسیاتی افزائش کو فروغ دے سکیں۔					
161. طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی موجود ہو۔					
162.طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ طور پر اپ ڈیٹ کیا جائے۔					
163.ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لئے انضباطی منصوبہ بندی موجود ہو اور نافذ کی جائے۔					
164. معطلیات اور اخراجات کے متبادل نظم و ظبط کی منصوبہ بندی موجود ہو اور باقاعدگی سے استعمال ہوتی ہو۔					
165. خلاف ورزی کی توقعات اور نتائج کے سلسلے کی واضح طور پر وضاحت کی گئی ہو بشمول ہتھیار اور منشیات کے جرائم اور دیگر جرائم پر پابندیاں ہوں۔					
166. پالیسی ایک ایسا نظام فراہم کرے جس کے تحت عملہ اور طالب علم مسائل اور واقعات کی شناخت ظاہر کئے بنا اطلاع دے سکیں۔					

					167. ایسے مخصوص طریقہ کار اور منصوبہ بندی موجود ہوں جس میں کلاس رومز کے باہر طلبہ کی نگرانی کے لئے عملے کے لوگ کی ذمہ داریاں ہوں جیسے کہ کوریڈور، کیفے ٹیریا، بیت الخلہ۔
					168. دھماکہ خیز مواد اور پُر تشدد طالب علموں کی اطلاع دینے کا نظام قائم کیا جائے۔
					169. واقعات کی اطلاع دینے کے نظام کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ اپڈیٹ کیا جائے۔
					170.طالب علموں کو تنازعہ کے حل کے پروگرام تک رسائی حاصل ہو۔
					171. غصے پر قابو پانے کی صلاحیتوں میں طالب علموں کی مدد کی جائے۔
					172. بیداری پر زور دیا جائے۔
					173. جو طالب علم علمی خطرے سے دو چار ہوں ان کے لئے پروگرام دستیاب ہوں۔
					174. طالب علم اپنا اعتماد کھوئے بناء مدد کے لئے روجوع کر سکیں۔
					175. طلبہ اور عملہ زبانی، جسمانی اور غیر جسمانی بدمعاشی جیسے ای میلزدھمکیاں اور خارج ہونے سے روکنے کے لئے غنڈہ گردی کے نتائج اور پروگرامز سے آگاہ ہوں۔
					176. کردار کی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔
					177. انتظامیہ اور عملہ (بشمول حفاظتی ممبر) کو تنازعات کے حل کے طریقوں میں تربیت دی جائے۔
					178. اسکول کی حفاظت اور تشدد کی روک تھام کی معلومات کو باقاعدگی سے عملے کی ترقی کی منصوبہ بندی کا حصہ بنایا جائے۔
					179. اسکول تمام طلبہ کو آگے بڑھنے کے مناسب مواقع فراہم کرے۔
					180. والدین بچوں کے رویے اور ان میں بر وقت تبدیلیوں سے آگاہ ہوں۔
					181. لسانی،نسلی اور مذہبی اقلیتوں کے طالب علموں کی دیکھ بھال کے لئے منصوبہ بندی میں گنجائش موجود ہو۔

182. ممکنہ آفتوں کے بارے میں خوفزدہ طلبہ کے خدشات اور خدشات کو ختم کرنے کے لئے سیکھنے کی سرگرمیوں کو فوری طور پرنافظ کیا جائے۔					
اسکول کی حفاظت اور کوآرڈینیشن میں حصہ لینے کا طریقہ کار:					
183. تباہی کے انتظامات کے لئے اسکول کے طلبہ، والدین کمیونٹی کے عملے کو شامل کرنا ہوگاتا کہ تباہی کے انتظامات کا عملی جائزہ لیا جاسکے					
184. تمام اسکولوں کے عملے، والدین / سرپرست، طلبہ، اسکول کی حفاظت میں ملوث صوبائی سرکاری اداروں کو اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی میں عملدرآمد میں شرکت کا موقع دیا جائے۔					
185. والدین / اساتذہ کو نسل کے اجلاسوں میں آفت کے انتظامات کو باقاعدگی سے موضوع کا حصہ بنایا جائے۔					
186. SSC میں والدین، طلبہ اور کمیونیٹی کے عملے کی نمائندگی ہو۔					
187. SSC مہینے میں ایک بار ضرور ملے۔					
188. SSC میں CDM کے درمیان قریبی تعلقات اور مشترکہ کاروائی ہو					
189. اسکول کو کمیونیٹی پر مبنی آفت کے خطرے میں کمی اور انتظامات کامرکز بننا چاہیے۔					
190.طلبہ اسکول کی حفاظتی ٹیم میں نمائندگی کریں۔					
191. اسکول میں تشدد کی روک تھام کے لئے اور حفاظت کے مسائل سے متعلق طالب علموں کورہنمائی کے مواقع فراہم ہوں۔طلبہ کو مناسب طریقے سے ہدایت کی جائے کہ وہ تشدد کا شکار ہونے سے خود بچیں (یعنی اعلیٰ خطرے سے بچنے کے لئے۔)					
192. کمیونیٹی اسکول کے ایسے پروگرامزاور سرگرمیوں کی حمایت کرے جس میں حفاظت اور غیر تشدد تعلیم دی جاتی ہو۔					
193. اسکول کی سرگرمیاں، خدمات اور نصاب طالب علموں اور کمیونیٹی کی خصوصیات کی عکاسی کرتی ہو۔					
194. اسکول کا حفاظتی منصوبہ آس پڑوس کے جرائم اور خطرناک حالات کی بھی عکاسی کرے۔					

					195. والدین اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ ہوں، اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی میں کمیونیٹی گروپ بھی شامل ہوں۔
					تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی:
					196. اسکول میں تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی کی جائے جس میں کسی بھی قدرتی یا انسانی ساختہ آفت کی تازہ ترین 72 گھنٹوں کے دوران کاروائی کی جا سکتی ہو۔
					197. تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی میں متبادل جگہوں پر سیکھنے کی سہولیات، لچکدار ٹائم ٹیبل، کردار اور ذمہ داری، بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری، نفسیاتی سماجی حمایت، سیکھنے کا مواد اور متبادل سکھانے کے طریقے موجود ہوں۔
					معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہنگامی منصوبہ بندی:
					198. اسکول کا معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہونا چاہیے جس میں انخلاء، حفاظتی اور سیکیوریٹی مشقیں موجود ہوں (آگ پر قابو پانے کی مشقیں، زلزلہ سے محفوظ رہنے کی مشقیں، حفاظتی مشقیں) طبّی امداد، ڈھونڈنے اور بچانے کی مشقیں۔
					199. اسکول کے پاس ایک ہنگامی منصوبہ موجود ہو جس میں سوچا سمجھا منظر نامہ ہو کسی بھی خطرے کے خلاف۔
					200. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اور ہنگامی منصوبہ بندی کی سالانہ اور ہر آفت کے بعد فوری طورپر نظر ثانی ہو۔
					201. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے مطابق باقاعدگی سے مشقیں اور باہر نکلنے کے کچھ اطلاع شدہ اور کچھ غیر اطلاع شدہ کم سے کم مہینے میں ۳ مرتبہ کئے جائیں۔
					202. باہر نکالنے والے عملے کی نشاندہی کی جائے جس میں اسکول کے لوگ بھی شامل ہوں: » قانون نافذ کرنے والے » آگ سے بچاؤ کا عملہ » ہنگامی جواب دہندگان » دوسرے
					203. ذمہ داریاں منسوب کی جائیں
					204. مشقوں کی اقسام کی شناخت کی گئی ہو

205. مشقوں کے اوقات کا علم ہو					
206. جو لوگ مشق میں حصہ لیں گے ان کی شناخت کی گئی ہو					
207. مشق کا مقصد اور دائرہ کار تیار کیا گیا ہو					
208. مخصوص اشیاء، طریقہ کار کے ضابطہ اخلاق کی مشق کی شناخت کی جائے۔					
209. اسکول کے حفاظتی اور تحفظ کے طریقہ کار پر اسکول کے عملے اور طالب علموں کے ساتھ مل کر نظر ثانی کی جائے۔					
210. ہنگامی ذمہ داریوں پر نظر ثانی کی جائے۔					
211. اسکول کی مشقوں کے منصوبوں کے بارے میں والدین کو آگاہ کیا جائے					
212. مواصلاتی ضابطہ اخلاق کی نظر ثانی اور جانچ کی جائے۔					
213. ہنگامی انتباہ / اعلان اسکول میں ہر جگہ واضع طور پر سنا اور سمجھا جا سکے۔					
214. اسکول کے ہنگامی طریقہ کار کے مطابق ضابطہ اخلاق اور طریقہ کاروں پر عمل کرتے وقت طالبہ اور عملہ خود کو محفوظ اور مطمئن محسوس کریں۔					
215. اساتذہ / کلاس رومز کا مرکزی دفتر سے رابطہ کرنے کا ذریعہ / طریقہ کار موجود ہو۔					
216. کوریڈور، واش رومز اور کھلے علاقے میں طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کارپر عمل درآمد کیا جائے۔					
217. کیفے ٹیریا / کینٹین اور عمارت کے باہر طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کار پر عمل درآمد کیا جائے۔					
218. ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں جس میں کارآمد معلومات اور سیکھے گئے سبق کے طریقہ کاروں میں بہتری لانے کے بارے میں بات چیت ہو اور جس میں اہم لوگ شریک ہوں۔					
219. مشقوں کے بعد ایک دستاویز تیار کی جائے اور اہم لوگوں کے ساتھ بانٹی جائے۔					
220. جس میں مشق کے بارے میں مشاہدات اور بہتری کے لئے تجاویز ہوں۔					

					221. منصوبوں اور طریقہ کاروں پر نظر ثانی کی جائے اور انہیں جدید بنایا جائے جو مشقوں کے بعد کی تجاویز میں ضروری ہو۔
					222. بہتر منصوبہ بندی مخصوص اقداماتی کاموں کی شناخت کرتی ہو انہیں ذمہ دار افراد کو سونپا جائے اور ان کی تکمیل کے لئے اہداف مقرر کئے جائیں۔
					223. مشقیں مختلف اوقات میں منعقد کی جائیں مثال کے طور پر وقفے کے وقت، آمد اور روانگی کے وقت وغیرہ۔
					آگاہی بڑھانا / وکالت / صلاحیت میں اضافہ:۔
					224. اسکول میں آفت کے خطرے میں کمی کے بارے میں بیداری کی سرگرمیوں کے باقاعدگی سے پروگرام منعقد کئے جائیں جس میں والدین، طلبہ، اساتذہ اور کمیونیٹی کے ممبران کو مدعو کیا جائے۔
					225. اسکول آفتوں کی تیاری اور خطرہ میں کمی کے مشغلات کو فروغ دیں اور آگاہی پیدا کریں جس میں ذرائع ابلاغ کا استعمال کریں جیسے کہ مختصر اطلاع نامہ، خصوصی تقاریب ظاہر کرنا اور نمائش۔
					226. اسکول کی حفاظت میں ایک با اثر اور تخلیقی کردار ادا کرنے کے بارے میں اساتذہ کو پیشہ ورانہ تربیت دستیاب کرے۔
					227. اساتذہ کو طالب علموں کو خطرے میں کمی کو سکھانے کے لئے پیشہ ورانہ تربیت دستیاب ہو اور کس طرح طالب علموں کو بیداری بڑھانے اور وکالت میں شامل کیا جائے۔
					228. اساتذہ کی تیاری اور خطرے میں کمی کے بارے میں سیکھنے والے مواد اساتذہ کے لئے اپنی کلاس میں استعمال کرنے کے لئے دستیاب ہو۔
					229. اسکول خود سے تباہی کو روکنے والا ادارہ بننے کی کوشش کرے جس میں اسکول کی حفاظت کے لئے تمام لوگوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہو۔
					بچوں سے متاثرہ آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کی تعلیم:
					230. کلاس رومز میں طالب علموں کے لئے سیکھنے کا وقت دستیاب ہو اور اسکول اور کمیونیٹی میں آنے والی آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے میں بھرپور شرکت کے لئے لازمی صلاحیتوں اور مہارت کو فروغ دیا جائے۔

					.231 آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے کے بارے میں فعال سیکھنے کے لئے طالباء کواضافی مواقع اور واقعات دستیاب ہو۔
					کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص:
					.232 اسکول میں آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کے ہر اہم پہلو کی سالانہ کی بنیاد پر نگرانی اور جائزہ لیا جائے۔
					.233 ایک وسیع نگرانی کے طریقہ کار اور اشارے کو تیار کیا گیا تھا تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ عمارتی کوڈ پر سختی سے عمل درآمد کیا گیا ہے جگہ منتخب کرتے وقت، خاکے تیار کرتے وقت، تخمینہ کے وقت، مواد کے انتخاب کے وقت، تعمیر اور DDR کے پہلو۔
					.234 نگرانی اور تشخیص کو ایک شراکت ورانہ انداز میں منعقد کیا جائے جس کے عمل میں تمام اسکول کمیونیٹی شامل ہوں اور اس کے نتائج اسکول کمیونیٹ کے ساتھ بانٹے جائیں۔
					.235 سالانہ نگرانی اور تشخیص کے عمل کے نتائج کو خاص طور پر اسکول کے حفاظتی منصوبہ بندی میں مزید ترقی کے لئے شامل کیا جائے۔
رد عمل اور بازیابی:-					
					فوری ضروریات کا تخمینہ:- .236 تباہی کی فوری تشخیص کے بعد اسکول کی ضروریات، ممکنہ عمل اور وسائل کی طلب کی شناخت کی جا سکے۔
					.237 متعلقہ حکام کی طرف سے فوری ضروریات کی تشخیص کی جائے۔
					.238 معلومات اکھٹی کرنے کے بعد متعلقہ حکام کے ساتھ بانٹی جائے۔
					بحران کے بعد طلبہ کی نفسیاتی معاونت:- .239 بحران کے بعد طالب علموں کی رہنمائی اور مشورہ دیے گئے ہوں آفتی بحران کے صدمے سے گزرنے کے لئے۔
					.240 بحران کے بعد صدمے کے انتظامی اقدامات اور سرگرمیوں کو نافذ کیا جائے۔

241. طلبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے ساتھ پیش آنے والے خطرات اور آفت کے تجربات پر تبادلہ خیال کریں۔					
242. طالب علم بحران کے بعد تشخیص میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔					
243. طالب علم بحالی کی کوششوں میں بھرپور حصہ لیں۔					
نئے سلسلے کے لئے کارکردگی کی نگرانی / تشخیص/ منصوبہ بندی:۔ 244. جب تباہی کے بحران میں کسی حد تک کمی واقع ہو جائے تو اسکول میں خطرے کی روک تھام اور تخفیف اور تیاریاں اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کی تشخیص کی جائے اور حاصل کئے گئے سبق کی نشاندہی کی جائے۔					
245. تمام حصے داروں کی رائے محفوظ کی جائے۔					
246. دستاویز تیار کئے جائیں جس میں مستقبل کے اقدامات اور تجویز دی گئی ہو۔					
247. نگرانی اور تشخیص کے عمل کی پیروی کی گئی ہے۔					

تصاویری ثبوت

ذیل میں دیئے جانے والے علاقوں کی تصویریں لیں. اسکول سیفٹی پلان ((جہاں بھی قابل اطلاق ہو) کے عمل سے پہلے اور بعد میں تصاویر لی جانے.

براہ کرم جانچ پڑتال والے بکس میں () ڈالیں (جہاں بھی قابل اطلاق ہو):

1. اسکول کی سائٹ (ارد گرد کا علاقہ واضح طور پر نظر آتا ہو).
2. ہر طرف سے عمارت کا مکمل نقطہ نظر.
3. تمام داخلی اور خارجی راستے
4. باہرنکلنے کا راستہ اور جمع ہونے کے لئے محفوظ مقامات.
5. اسکول کی حد کی دیوار.
6. اسکول کے کھیل کا میدان اور بیرونی
7. واضح طور پر نظر آنے والی کھڑکیوں اور دروازوں کے ساتھ کوریڈوروں کی تصاویر سمیت سکول داخلہ.

8. سیڑھیاں

9. نقصان دہ اشیاء کے لیے اسٹوریج کے مقامات

10. بیت الخلہ

11. اسکول کینٹین

12. لیبارٹریز (اگر کوئی ہے)

13. پارکنگ کے علاقے.

14. حفاظتی ناقہ (اگر کوئی ہے).

15. آگ بجھانے کا سامان

16. اس کے علاوہ کسی اور علاقے کو توجہ کی ضرورت ہے

اسکورنگ سسٹم

1. 0 کا مطلب 'واضح نہیں'

2. 1 کا مطلب 'کچھ واضح'

3. 2 کا مطلب 'واضح'

4. 3 کا مطلب 'مضبوط واضح'

5. 'قابل اطلاق نہیں' کے لئے کوئی اسکور نہیں دیا جائے گا. 'قابل اطلاق بیانات' کی کل تعداد کی کل تعداد سے کٹوتی کی جائے گی

6. فی صد حاصل کرنے کے لئے مجموعی سکور کو کل سکور سے تقسیم کیا جائے گا اور 100 سے ضرب دیا جائے گا

7. مندرجہ ذیل طور پر حفاظتی معیار کا تعین کرنے کے لئے حساب:

حاصل کردہ کل مارکس

% ____ = 100 x ______________

(سوالات کے کل تعداد x 3)

مطلوبہ اسکور	اسکول سیفٹی معیار
کم سے کم 90 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	مثالی
کم سے کم 70 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	خواہش مند
کم سے کم 50 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	کم سے کم